الدرس العاشر
دسواں درس

ایمان اور اس کے ارکان

ایمان: ایمان نام ہے قول و عمل اور اعتقاد کا۔ جو نیکی کرنے سے بڑھتا اور گناہوں سے کم ہوتا ہے، ایمان دل وزبان سے کہنے، دل، زبان اور اعضائے جسم سے کام کرنے پر مشتمل ہے۔ چنانچہ دل کا قول اعتقاد رکھنا اور اس کی تصدیق کرنا ہے، زبان کا قول اس کا اقرار کرنا ہے۔ دل کا کام تسلیم، اخلاص، تابعداری، محبت اور نیک کام کے لئے ارادہ کرنا ہے، اعضائے جسم کا کام واجبات و فرائض کی ادائیگی اور ممنوعہ کاموں سے رک جاناہے۔

کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان کے کچھ ارکان ہیں جو کہ یہ ہیں: اللہ پر ایمان، فرشتوں پر ایمان، کتابوں پر ایمان، رسولوں پر ایمان، آخرت پر ایمان اچھی بری تقدیر پر ایمان۔ جیسا کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے: ﴿آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ﴾ [البقرة: 285]. "رسول ایمان لایا اس چیز پر جو اس کی طرف اللہ تعالی کی جانب سے اتری اور مومن بھی ایمان لائے، یہ سب اللہ تعالی پر اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اس کے رسولوں میں سے کسی میں ہم تفریق نہیں کرتے۔ انہوں نے کہہ دیا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی، ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں، اے ہمارے رب، اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

صحیح مسلم میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبریل علیہ السلام نے نبی کریم ﷺ سے ایمان کے بارے میں دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ((الْإِيمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ)). [مسلم ۸]. "ایمان یہ ہے کہ تم ایمان لاو اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پر، آخرت کے دن پر، اور یہ کہ تم ایمان لاو اچھی بری تقدیر پر۔

صحیح عقیدہ کے یہ چھ بنیادی اصول ہیں، جنہیں اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں بیان فرمایا، اور یہی عقیدہ دے کر اپنے رسول محمد ﷺ کو بھیجا، انہیں ارکان ایمان کہا جاتا ہے۔